

تَرْجَمَةُ الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ

جماعت نہم



سُورَةُ سَبَا

Download All Subjects Notes from website www.lasthopestudy.com



درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1

- i قوم سبا آباد تھی:
- (الف) فلسطین میں (ب) شام میں (ج) عراق میں (د) یمن میں
- ii قوم سبائے روش اختیار کی:
- (الف) جھوٹ کی (ب) ناشکری کی (ج) کام چوری کی (د) فساد کی
- iii حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے:
- (الف) حضرت یوسف علیہ السلام (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام (ج) حضرت سلیمان علیہ السلام (د) حضرت اسحاق علیہ السلام
- iv انسان کی عظمت ہے:
- (الف) عہدے میں (ب) مال میں (ج) محنت میں (د) طاقت میں
- v مال و اولاد ہیں:
- (الف) کامیابی کی نشانی (ب) زندگی کا امتحان (ج) طاقت کی نشانی (د) تقویٰ کی نشانی

مختصر جواب دیجیے۔

2

- i سُورَةُ سَبَا کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟
- ii سُورَةُ سَبَا کا خلاصہ لکھیے۔
- iii سُورَةُ سَبَا کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔
- iv قوم سبا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جوابات

- (i) سُورَةُ سَبَا کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟
جواب: اس سورت میں قوم سبا کا ذکر موجود ہے، اسی مناسبت سے اس کا نام سُورَةُ سَبَا رکھا گیا ہے۔
- (ii) سُورَةُ سَبَا کا خلاصہ لکھیے۔
جواب: سُورَةُ سَبَا کا خلاصہ ”اسلام کے بنیادی عقائد کا بیان اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب“ ہے۔
- (iii) سُورَةُ سَبَا کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔
جواب: سُورَةُ سَبَا کے دو اہم علمی و عملی نکات:
1. اللہ تعالیٰ کائنات کے ایک ایک ذرہ، اس سے بڑی یا اس سے چھوٹی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔
2. اللہ تعالیٰ کی ناشکری پر نعمت چھین لی جاتی ہے۔
(iv) قوم سبا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
جواب: قوم سبا یمن میں آباد تھی، اللہ تعالیٰ نے انھیں ہر طرح کی خوش حالی سے نوازا تھا، لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی اور کفر و شرک کو فروغ دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا اور ان کی خوش حالی ایک قصہ پارینہ بن کر رہ گئی۔

تفصیلی جواب دیجیے۔

3

i سُورَةُ سَبَا پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: سُورَةُ سَبَا کا تعارف:

سُورَةُ سَبَا مکی سورت ہے۔ اس میں 54 آیات ہیں۔ سُورَةُ سَبَا کا نام قوم سبا کے نام پر ہے۔ قوم سبا یمن میں آباد تھی، اللہ تعالیٰ نے انھیں ہر طرح کی خوش حالی سے نوازا تھا، لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی اور کفر و شرک کو فروغ دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا اور ان کی خوش حالی ایک قصہ پارینہ بن کر رہ گئی۔ اس سورت میں قوم سبا کا ذکر موجود ہے، اسی مناسبت سے اس کا نام سُورَةُ سَبَا رکھا گیا ہے۔

سُورَةُ سَبَا کا خلاصہ

”اسلام کے بنیادی عقائد کا بیان اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب“ ہے۔

سُورَةُ سَبَا کے مضامین:

عظمت باری تعالیٰ:

سُورَةُ سَبَا کے آغاز میں عظیم باری تعالیٰ کا بیان ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی ذات عظمت و جلال والی ہے۔ وہ کائنات کی ہر چیز کی خالق و

مالک ہے۔ اسی نے اس کائنات کو تخلیق کیا ہے۔

مشرکین کے اعتراضات کے جوابات:

مشرکین اپنے عقیدہ باطلہ کی بنیاد پر جو اعتراضات کرتے اللہ تعالیٰ اور آخرت کے بارے میں اس اعتراضات کا جواب بڑی تفصیل

سے دیا گیا ہے۔

حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر:

حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کیا گیا ہے، جنہیں اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان سلطنت، بے شمار نعمتیں اور بہت سے معجزے عطا فرمائے تھے۔ یہ انبیاء کرام علیہم السلام ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے اور اس کی فرماں برداری کرتے رہے۔

قوم سہا کا ذکر:

قوم سہا کا ذکر ہے جنہیں بھی نعمتیں عطا ہوئیں لیکن انہوں نے ناشکری کی روش اختیار کی، جس کی وجہ سے دنیا میں بھی سخت عذاب کا شکار ہوئے اور آخرت کی سزا کے بھی حق دار بنے۔ ان دونوں مثالوں کا ذکر فرما کر سبق دیا گیا ہے کہ دنیا میں ملنے والے اقتدار یا خوش حالی میں گن ہو کر اللہ تعالیٰ کو بھول جانا تباہی کو دعوت دینا ہے۔

